# کتاب نما

**قرآنِ کریم کا اعجاز بیان**' ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطیؒ۔ مترجم: محمد رضی الاسلام ندوی۔
ناشر: دارالکتاب' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۳۶۸۔ قیمت: ۱۵۰روپے۔

نزولِ قرآن کے بعد کوئی صدی ایسی نہیں گزری جس میں قرآن کے اعجاز بیان کے موضوع پر علمی مباحث کی گرم بازاری نہ رہی ہو۔ زیرنظر کتاب عالمِ اسلام کی ایک محقق استاذہ ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن کی عربی تالیف الاعجاز البیانی للقرآن الکریم کا اُردو ترجمہ ہے۔ مصنفہ متعدد بین الاقوامی کانفرنسوں اور سیمی ناروں میں قرآنی موضوعات پر مقالات پیش کرچکی ہیں اوران کے زیرنگرانی متعدد پی ایچ ڈی اسکالر قرآنی موضوعات پر ریسرچ کرچکے ہیں۔

اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ منکرین' قرآن کے ہر چیلنج کے سامنے عاجز آ گئے۔ وہ عرب قوم جو اپنی فصاحت و بلاغت اور خطابت و زبان آوری پر فخر کرتی تھی' اس کے شاعر و خطیب اس قرآن کی معجز بیانی کے سامنے اپنی بے بسی کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوگئے۔ آخر وہ قرآن کی مثل ایک سورت بھی لاسکنے سے کیوں عاجز رہے؟ جب کہ عربی ان کی مادری زبان تھی اور وہ زبان و بیان پر پوری طرح قادر تھے' اس سوال کا جواب مصنفہ نے کتاب میں دینے کی بڑی اچھی کوشش کی ہے۔ ان کے نزدیک اہلِ عرب نے قرآن کے اعجاز بیان کا ادراک کرلیا تھا جس نے انھیں کسی بھی ایسی کوشش سے مایوس کردیا کہ وہ قرآن کے کسی بھی لفظ کی جگہ کوئی دوسرا لفظ لاسکیں یا کسی آیت کو دوسرے انداز میں پیش کرسکیں۔ (ص ۱۵)

قرآن کا اعجاز کیا تھا؟ اس سوال کا احاطہ کرنے کی کوشش کرنے والوں کے دلائل اور تذکروں سے تاریخ ادب کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ کتاب کے مقدمے میں مصنفہ نے بڑی عرق ریزی سے علماے سلف کی عبارات کے حوالے سے یہ دل چسپ حقیقت بیان کی ہے کہ

ہر زمانے کے محققین نے یہ دعویٰ کیا کہ اعجاز قرآن پر جو کچھ وہ لکھ رہے ہیں، وہ حرف آخر ہے۔ حافظ ابن قتیبہ سے ابوبکر السجستانی تک، رمّانی و قاضی عبدالجبار سے باقلانی تک، یحییٰ علوی وابن رشد سے ابن سراقہ و برہان الدین بقاعی تک، جرجانی سے رافعی تک، انھی دعووں کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔ لیکن ایک صدی بھی نہ گزر پاتی تھی کہ ان کے دعوے پر خط تنسیخ کھینچنے والا نیا دعوے دار اُٹھ کھڑا ہوتا اور قرآن کے اعجازِ بیان کو اپنی عقل وفکر کی محدودیتوں کا پابند کرنے کی کوشش کرتا حالانکہ قرآن کا اعجاز بیان ان کی قائم کردہ حدبندیوں سے بالاتر تھا۔

اعجاز اور تحدی (چیلنج) میں فرق کیا ہے؟ اس پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ ماہرین بلاغت کی عبارات واقتباسات کے ذریعے اعجاز قرآن کی بابت ان کا نظریہ بیان کیا ہے۔ مصنفہ نے اپنی تحقیقات کو تین فصول ''اعجاز قرآن (۱) حروف میں (۲) الفاظ میں (۳) اسالیب میں'' تقسیم کر کے ہر ایک کی وضاحت کے لیے آیات وسورتوں سے مثالیں دی ہیں اور یہ ثابت کرنے کی بہترین کوشش کی ہے کہ قرآن کا ہر لفظ، ہر حرف اور ہر اسلوب اپنی جگہ بھرپور بلاغت رکھتا ہے اور یہی اعجازِ قرآن ہے۔ کسی بھی قرآنی لفظ کے معانی کا تعیّن یا حرف کی وضاحت ''تفسیر القرآن بالقرآن'' کے اصول پر کی گئی ہے۔ کتاب اپنے موضوع کا مکمل احاطہ کرتی ہے۔ موضوع کے اعتبار سے ثقیل ہونے کے باوجود مترجم نے جملوں کو بوجھل نہیں ہونے دیا۔ ترجمہ سلیس اور رواں ہے۔

(ڈاکٹر اختر حسین عزمی)

**قائداعظم جناح، برصغیر کا مردِ حریت**، شریف فاروق۔ ناشر: مکتبہ اتحاد، اسلامیہ کلب بلڈنگ، خیبر بازار، پشاور۔ صفحات: ۵۳۲۔ قیمت مجلد: ۹۲۵ روپے۔

قائداعظم محمد علی جناح کو اپنی زندگی میں متحدہ ہندی قومیت کے علَم برداروں کی تنقید کا سامنا تھا، اور انتقال کے بعد پاکستان کے کانگرسی عناصر اور بالخصوص 'روشن خیال اور ماڈریٹ' دانش وروں کی مخالفت بلکہ کردارکشی کی مہم کا نشانہ بننا پڑا۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ دوسری قسم کے لکھنے والوں کے جارحانہ رویے میں وسعت آئی، جب کہ قائداعظم کے بارے میں حقیقت پسندی اور ہمدردی سے لکھنے والے اہلِ قلم میں ویسا عزم اور ویسی قوت سے نظر نہیں آتی۔